



کوئٹہ کی وزارت

کوئٹہ کی تخصیص کیلئے شفاف نظام

Posted On: 27 JUL 2017 4:10PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 28 جولائی۔ پاور سیکٹر 2017 شکتی (کوئٹہ کی تخصیص اور اسے بروئے کار لانے سے متعلق اسکیم) میں بھارت میں شفافیت لانے سے متعلق نئی مزید شفاف کول تخصیص پالیسی جس کا تعلق موجودہ ایل او اے ایف ایس اے دائرہ عمل کو معدوم کرنے اور ایندھن سیلائی معاہدے پر دستخط اور اجازت ناموں سے بے جو حرارتی بجلی پلانٹوں سے متعلق ہیں، پر مشتمل پالیسی کا اعلان 22 مئی 2017 کو کیا جا چکا ہے اس امر کا اظہار کوئٹہ، بجلی، کوئٹہ اور نئے قابل احیاء توانائی وسائل کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، جناب پیوش گوئل نے لوک سبھامیں ایک سوال کے تحریری جواب میں کیا ہے۔ اس پالیسی کے نمایاں نکات درج ذیل ہیں۔

- ایف ایس اے پر اس بات کو یقینی بنانے کے بعد کہ پلانٹس چالو کر دیے گئے ہیں متعلق۔ سنگ میل حاصل کیے جا چکے ہیں۔ ایل او اے کی سبھی مخصوص شرائط مقررہ وقت کے اندر اندر پوری کر لی گئی ہیں اور ایل او اے ولڈرز کے خلاف کوئی بات منفی نہ ہیں پائی گئی ہے، زیر التوا ایل او اے ولڈرز کے ساتھ دستخط کیے جائیں گے۔ وقت کی بالائی حد 31 مارچ 2022 ہے۔
- اوسط مدت کے پی پی اے جو اس پالیسی کے جاری ہونے کے بعد مکمل کیے جائیں گے، لنکیج کوئٹہ کیلئے بھی ایل او اے کے ساتھ ہونے گے۔
- نئے کول لنکیجز، ریاستی / مرکزی اکائیوں یا ان کے مشترکہ صنعتی پروجیکٹوں (جے وی)، بجلی کی وزارت کی سفارشات پر مبنی ہونے گے۔
- کول لنکیجز، بجلی تیار کرنے والے ان خود مختار اداروں (آئی پی پی) کو بنائی گئی قیمت پر دیے جائیں گے، جنہیں وہ نئے طویل مدتی پی پی اے مکمل کر لیں گے۔ ان آئی پی پی حاصل میں رعایت کیلئے نیلامی اور بولی میں شرکت کریگی۔
- پی پی اے کے بغیر آئی پی پی کے کول لنکیج، نیلامی کے عمل کے ذریعے حاصل کیے جائیں گے اور آئی پی پی بنائی گئی قیمت سے زیادہ کی بولی لگائیں گے۔
- ریاستوں کی طرف سے تازہ پی پی اے کیلئے کول لنکیجز مختص کیے جائیں گے۔ ریاستیں طویل مدتی بنیاد یا اوسط مدت کی بنیاد پر بجلی کی حصولیابی کے لئے محصولات پر مبنی بولیوں کا اہتمام بھی کر سکتی ہیں۔ ریاستیں ان لنکیجز کو ان صلاحیت سازوں کے حوالے بھی کر سکتی ہیں جو محصولات سے متعلق پالیسی مؤرخہ 28 فروری 2016 کے پیرا گراف 5.2 کے شقوں اور دفعات کے تحت مستثنیات میں شمار ہوتے ہیں۔
- ریاستوں کے گروپ کی بجلی کی ضروریات کا اندازہ قدرے بڑھا کر بھی کیا جاسکتا ہے اور اس طرح کی بجلی کی فراہمی کسی نامزد ایجنسی سے کرائی جاسکتی ہے۔ نامزد ایجنسی کے کول لنکیجز، بجلی کی وزارت کی سفارشات کی بنیاد پر فراہم کی جائیں گی۔
- پوری اصولی مقدار کیلئے کول لنکیجز کو الٹرا میگا بجلی پروجیکٹوں (یو ایم پی پی) کے لئے غور و خوض کیا جائیگا جو بجلی کی وزارت کی سفارشات پر مبنی ہونے گے۔
- کول لنکیجز ان آئی پی پی کے لئے دستیاب کرائے جائیں گے جن کے پاس پی پی اے پر مبنی درآمد شدہ کوئٹہ کی بنیاد پر غور و خوض کیا جائیگا۔

م ن۔ اس۔ ع ن۔

U-3587

(Release ID: 1497550) Visitor Counter : 2

